سلام بحضورِ خیر الانام ﷺ

ڈاکٹر رئیس احمد نعمانی

ملنے کا پتہ A-4/118 لوکو کالونی، نئی آبادی، علی گڑھ، صفحات: ۳۲ (جیبی سائز) قیمت ۴؍روپیہ

اس عہدِ ترقی پسند میں جب جنس زدہ شاعری اور پرلے درجے کی ہفوات ہی موضوع شاعری بن کر رہ گئی ہیں، جناب رئیس نعمانی کا یہ مجموعۂ نعت اُن کی دین پسندی اور جرأت حق آموزی کی دلیل ہے۔

یہ مختصر مجموعہ ایک طویل سلام (بشکلِ مسدّس) چند نعتوں اور ایک نعتیہ قصیدہ پر مشتمل ہے جو شاعر کی نبی کریم ﷺ سے عقیدت ومحبت کا گواہ اور دین ودنیا کی سعادت مندی کی دلیل ہے۔ اس مجموعۂ نعت وسلام کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ نہ صرف اُن غلو آمیز نظریات اور اُن عاشقانہ افکار وخیالات سے پاک ہے جو اس طرح کی نعتیہ شاعری کی جان ہوا کرتے ہیں، بلکہ اُس صحیح اور معتدل محبت کا آئینہ دار بھی ہے جس کا ثبوت قرآن کریم اور سنتِ رسول سے ملتا ہے۔ بعض جگہ شعروں کی لفظیات میں بڑی دلکشی نظر آتی ہے۔ مثلاً شاعر ایک جگہ اپنے عہد کی فلاکت زدہ اور رندانہ ہوس مستیوں کی شکار شاعری کا ماتم اس طرح کرتا ہے:

لیکن اے جانِ افکار — کون سنے گا وہ نغمات
جن میں نہ ہو گا ذکرِ شراب — اور نہ زلف و لب کی بات
دل کی شکستوں کے احوال — ناز نگاراں کے حالات
یہ سب افسانے ہیں دوست — ڈھونڈھ نہ ان میں صدق و ثبات
سننا ہے تو مجھ سے سن
قرآں کی سچّی آیات

لیکن ان خوبصورت اشعار کے پہلو بہ پہلو بعض اشعار ایسے بھی نظر آتے ہیں جن کی لفظیات کم زور ہیں اور حیرت ہے کہ بعض اشعار ایسے بھی ملتے ہیں جو بحر سے ہی ساقط ہیں۔ بطور مثال یہ شعر ملاحظہ کیجیے:

اپنے ہوں یا بیگانے — سب پہ ہیں آپ کے احسانات

اس میں دوسرا مصرعہ بحر سے خارج ہے۔

امید ہے یہ نعتیہ مجموعہ اہلِ ذوق کو پسند آئے گا۔

(جاوید احسن فلاحی)